ان کا قائم کردہ "جامعہ علوم اثریہ" بہت اچھے طریقے سے ان کے صاحب زادہ گرامی مولانا محمد مدنی چلا رہے ہیں۔ اس درس گاہ سے بے شمار اہل علم نے استفادہ کیا اور کر رہے ہیں۔

قاضی محمد اسلم سیف نے جو مشہور مصنف ہیں اس کتاب میں بڑی تفصیل سے حافظ عبدالغفور مرحوم و مغفور کے حالات بیان کیے ہیں۔

عربی دینی مدراس کے اہل علم اپنے اپنے حلقے میں اپنے اپنے مسلک کے مطابق خدمت دین میں مشغول ہیں اور سچی بات یہ ہے کہ انہی کی کوششوں سے اسلام کا چرچا ہے، ان کے متعلق بعض لوگ کئی قسم کی باتیں کرتے اور ان پر طعنہ زن ہوتے ہیں، مگر یہ تمام معاملات سے بے نیاز ہو کر ہمت و دلجمعی سے اپنے انداز میں اللہ کے دین کی تبلیغ و اشاعت میں منہمک ہیں۔ اُن درویش منش اور عالی ہمت لوگوں کے حالات ضبط تحریر میں لانا انتہائی ضروری ہے۔ قاضی محمد اسلم سیف نے یہ کتاب لکھ کر ایک عالم دین اور مبلغ اسلام کو متعارف کرایا ہے اور اس دور میں ان کا یہ قابل قدر کارنامہ ہے۔

ہر فقہی مسلک کے علمائے کرام کے حالات معرض کتابت میں آنے چاہیں تاکہ لوگوں کو ان کی مساعی کا علم ہو سکے۔

نام کتاب : روشن راہیں
مصنف : فرزند علی مغل
ملنے کا پتا : امان شفاخانہ، محلہ مسلم کڑھ، جڑانوالہ، ضلع فیصل آباد
صفحات : ۸۰۔ کتابت، کاغذ، طباعت بہتر، قیمت ۱۵ روپے

فرزند علی مغل (ایم اے، ایم ایڈ) طویل مدت سے تدریسی خدمات سرانجام دے رہے ہیں، اس حیثیت سے وہ سکولوں کے نصاب تعلیم، اساتذہ کے طریق تدریس اور طلبا کے حصول علم کے اسلوب سے اچھی طرح آگاہ ہیں۔ اس کتاب میں اساتذہ، طلبا اور طلبا کے والدین اور سرپرستوں کے لیے اپنے پچیس سالہ تدریسی تجربے کی روشنی میں انھوں نے بہت سی "روشن راہیں" نہایت خوب صورتی سے بیان کی ہیں اور بتایا ہے کہ اگر وہ ان روشن راہوں پر گامزن رہیں گے تو تعلیم و تعلم کے سفر میں کہیں ٹھوکر نہیں کھائیں گے اور